© rasailojaraid.com

تبصرے

ذکرِ آزاد۔ از مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی تقطیع متوسط ضخامت ۳۰۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد سات روپیہ۔ پتہ:۔ دفتر آزاد ہند نمبر ۲۲/۸ ساگردت لین کلکتہ ۔ ۱۲

مولانا ملیح آبادی کو مولانا ابوالکلام آزاد کے ساتھ جو خصوصیت تھی اسے ہر شخص جانتا ہے، کم و بیش اڑتیس سال مولانا کی محبت و صحبت میں بے تکلفی کے ساتھ رہے اور اس طرح مولانا کو بہت قریب سے دیکھنے اور پرکھنے کا جو موقع اُن کو ملا کسی اور کو کہاں ملا ہوگا۔ چنانچہ یہ کتاب جیسا کہ مرحوم نے دیباچہ میں خود تصریح کردی ہے، مولانا کی سوانح حیات نہیں ہے اور نہ اُن کے کارناموں کی داستان ہے، بلکہ یہ صرف اس طویل رفاقت کی دلچسپ و دلآویز کہانی ہے جو مرحوم کو مولانا آزاد کے ساتھ رہی تھی۔ اگرچہ مولانا کے علم و فضل اور سیاسی فکر و تدبر کا تذکرہ بھی ضمناً آگیا ہے اور اس سلسلہ میں بڑی بات یہ ہے کہ مولانا کی بعض خاص تحریریں جو اب تک طبع ہی نہیں ہوئی تھیں یا طبع ہو چکی تھیں مگر نایاب ہوگئی تھیں اس کتاب میں محفوظ ہوگئی ہیں تاہم مولانا کی نجی زندگی جسے وہ عام طور پر پبلک کی نگاہوں سے بہت دور رکھتے تھے، اُن کے طبعی میلانات و رجحانات۔ اوصاف و اخلاق اور مذاق و مزاج کتاب کا اصل موضوع ہیں اور اس کی یہی وہ خصوصیت ہے جو اس کو اس سلسلہ کی دوسری کتابوں سے ممتاز کرتی ہے۔ مرحوم مصنف کا قلم بیباک نگاری کے لئے مشہور ہے۔ اس بنا پر اگرچہ مرحوم کو مولانا کے ساتھ جو عقیدت و ارادت اور محبت و الفت تھی اُس کا رنگ کتاب کے ہر صفحہ میں نمایاں ہے۔ تاہم مولانا کی نسبت وہ بعض باتیں ایسی بھی لکھ گئے ہیں جو مولانا کے غالی عقیدتمندوں کے لئے نئی اور شاید تکلیف دہ بھی ہوں مثلاً یہ کہ مولانا رانچی میں نظربند ہونے تک کلین شیو رہتے تھے۔ انگریزی لباس بھی ایک زمانہ میں استعمال کیا تھا۔ بالوں کی وضع انگریزی تھی۔ ہندوستانی عطر کے بجائے انگریزی سینٹ وغیرہ زیادہ مرغوب تھا۔ پھر یہ بھی کہ عربی بولنے پر قدرت نہیں تھی۔ ایک عرب سے صحبتیں رہیں تو "کسی قدر روانی سے بولنے لگے تھے" مولانا اگرچہ پبلک زندگی میں ہمیشہ بڑے سنجیدہ اور متین رہتے تھے، لیکن پرائیوٹ لائف میں بیحد ظریف الطبع، خوش مزاج اور خندہ جبین تھے۔ یہ

© rasailojaraid.com